ذاکر حسن نعمانی

ختم بخاری کی تقریب (۶ جنوری ۱۹۹۴ء) سے مولانا سمیع الحق کا خطاب

افغانستان میں حالیہ خانہ جنگی جہاد نہیں فساد ہے ـــ افغان قیادت سے جنگ بندی کی اپیل فضلائے حقانیہ کی ذمہ داریاں مستقبل کا لائحہ عمل اور عالم اسلام کے مسائل کا حل

میرے قابل صد احترام علماء کرام دورۂ حدیث سے فارغ التحصیل طلباء عزیز اور معزز مہمانانِ گرامی! آپ حضرات کی تشریف آوری کا ایک مقصد تو ختم بخاری شریف میں شرکت ہے اور دوسری بات یہ ہے کہ یہاں سے فارغ ہونے والے طلباء کرام کے سروں پر دست شفقت رکھنا ہے اور جو علم کے زیور سے آراستہ ہوئے ان کو ذمہ داری سونپی ہے۔ یہ دستار بندی درحقیقت اساتذہ کرام اور مشائخ کی طرف سے ان فضلاء پر اعتماد ہے۔ ایک اعلان ہے کہ یہ فاضل اب اس منصب کا اہل ہے آپ کی یہ شرکت عام جلسوں کی طرح نہیں۔

بخاری شریف کا مقام

بخاری شریف کا بہت بڑا مقام ہے روئے زمین پر قرآن مجید کے بعد تمام کتب میں مقدس اور صحیح ترین کتاب ہے قرآن مجید تو اللہ تعالیٰ کو اپنی کتاب کہا ہے اور بخاری شریف کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی کتاب کہا ہے۔

امام مروزیؒ مراقبہ

امام مروزی بیت اللہ شریف میں تشریف فرما تھے۔ آنکھیں بند کر کے مقام ابراہیم کے قریب مراقبہ کیا۔ مراقبے کی حالت میں امام مروزیؒ سے حضورؐ نے فرمایا کہ تمام مذاہب کی کتابیں دیکھتے ہو میری کتاب کیوں نہیں دیکھتے۔ امام مروزیؒ نے کہا قربان جاؤں یا رسول اللہؐ! آپ کی کون سی کتاب ہے حضورؐ نے فرمایا الجامع الصحیح للبخاری۔ اس تقریب میں ہماری شرکت ایک طالب علم کی حیثیت سے ہے۔

طلبِ علم حدیث کی فضیلت

اس لیے آئے ہیں کہ ایک حدیث سنیں۔ اور حضورؐ فرماتے ہیں من سلك طريقا يبتغ فيه علماً سهل الله له طريقاً الى الجنة۔ جو شخص علم کی طلب کے لیے راستہ طے کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتے ہیں۔ جو کوئی گھر سے بیٹھک سے دکان سے گاؤں سے شہر سے یا کہیں سے بھی پیدل یا سوار ہو کر آیا ہے وہ اس وقت طالب علم ہے۔

امام بخاری نے اپنی صحیح کا چھ لاکھ احادیث سے انتخاب کیا۔

عظمتِ حدیث

ان کی اس عظیم کتاب کی حدیث سننے آپ آئے ہیں حدیث معمولی شئے نہیں۔ ہم اس کی قدر نہیں جانتے۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ نے دس سال آپؐ کی خدمت میں گزارے۔ حضورؐ کی میزبانی کا شرف حاصل کیا اور بے شمار احادیث آپؐ سے سنیں۔ اور دس سال تک سنتے رہے۔ آپؐ کی وفات کے بعد کسی سے ایک حدیث سُنی۔ اس سے پوچھا یہ حدیث آپ نے کس سے سنی ہے جواب ملا کہ فلاں صحابی سے۔ ابوایوب انصاریؓ کی تمنا پیدا ہوئی کہ یہ حدیث براہ راست سُننی چاہیئے اس صحابی سے۔ حالانکہ خود وہ حضورؐ سے سالہا سال تک احادیث سُن چکے ہیں۔ سند عالی کرنے کے لیے اس صحابی کی طرف جانے کا قصد کیا جو مصر میں مقیم تھے بر اعظم افریقہ میں ہے اس زمانے میں سفر پیدل اور اونٹوں کے ذریعے ہوتا تھا۔ آپ نے تقریباً چالیس دن تک مسلسل سفر کیا۔ اسی صحابی کو پتہ چلا کہ ابوایوب انصاریؓ تشریف لائے ہیں آپ نے اس سے فرمایا کہ بس آپ سے یہ حدیث سُن کر واپس جانا چاہتا ہوں۔ مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ حدیث سُنی ہے کہ واللہ فی عون العبد ما دام العبد فی عون عبدہٖ حدیث سُن کر فوراً واپس ہوتے ہیں۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ صحابہ کرام کے دلوں میں ایک ایک حدیث کا کتنا مقام تھا۔ آپ حضرات نے بھی بخاری شریف کی ایک حدیث سننے کی یہ بڑی سعادت حاصل کی۔

ختم بخاری کی فضیلت عالمِ اسلام کے مسائل اور دعا

بخاری شریف کے ختم میں شرکت تمام تکالیف اور پریشانیوں کا علاج بھی ہے۔ آج عالم اسلام بہت مشکل مسائل سے دوچار ہے۔ بیماریاں قحط سالی اور خانہ جنگیاں عام ہیں آج ان تمام مسائل کے حل کے لیے خشوع وخضوع اور اس یقین کے ساتھ دعائیں مانگیں گے تو ضرور قبول ہوں گی۔ ایک بہت بڑے عالم اور محدث نے ایک سو بیس مرتبہ اس کا تجربہ کیا ہے کہ ختم بخاری میں دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ جب بھی ناقابل حل مسئلہ درپیش آتا تو اس کے لیے ختم بخاری کرانے اور دعا مانگنے اللہ تعالیٰ وہ مسئلہ حل کر دیتے۔ بہرحال فاضل اور فارغ ہونے والے کا ختم ہے تو یہ ایک ختم نہیں بلکہ ساڑھے تین سو ختم ہیں۔ اس موقع سے آج فائدہ اٹھایا جائے اللہ یقیناً اس کا اجر دیں گے۔

فضلاء کی ذمہ داریاں

میرے بھائیو! آپ خوش قسمت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم جیسی نعمت سے سرفراز فرمایا۔ حضورؐ کے وارث بن گئے۔ اس سے بڑا کوئی منصب نہیں کروڑپتی قارون کا وارث ہے اور وزارت ومنصب ہامان کی وارثت ہے کلنٹن وغیرہ فرعون کے وارث ہیں اور آپ الحمدللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وارث ہیں۔

حفظ القرآن جن بچوں نے قرآن حفظ کیا ہے اُن کے والدین کو قیامت کے دن تاج پہنائیں جائیں گے۔ جس کی چمک سورج اور چاند سے زیادہ ہوگی۔ اس سے بڑی اور کوئی خوشی آپ کے لیے نہیں۔ آپ کو اور آپ کے متعلقین اور رشتہ داروں کو ہم مبارک باد دیتے ہیں آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ آج آپ زندگی کی ایک عظیم مسرت اور خوشیوں سے ہم کنار ہوئے۔

احساس ذمہ داری لیکن ذمہ داری بھی آپ کی زیادہ ہے آج آپ ایک نازک موڑ پر کھڑے ہیں آپ فارغ نہیں ہوئے بلکہ آپ کی ڈیوٹی لگ گئی اب تک دارالعلوم کی ذمہ داری تھی۔ آپ قیام وطعام سے بے فکر تھے۔

والدین نے آپ کو علم کے لیے فارغ کیا تھا۔ انہوں نے فاقے برداشت کیے ہوں گے لیکن آپ کے لیے خرچے بھیجے ہیں۔ کہ آپ دین حاصل کریں۔ لیکن اب بہت بڑی امانت آپ کے سپرد کی جارہی ہے وہ امانت جس کو اٹھانے سے زمین وآسمان نے انکار کر دیا تھا انا عرضنا الامانۃ علی السموات والارض والجبال فابین ان یحملنہا واشفقن منہا وحملہا الانسان انہ کان ظلوماً جہولا۔ آپ نے زمین وآسمان سے بھی بڑی ذمہ داری اپنے کندھوں پر لے لی۔

اللہ کا انتخاب یہ بھی اللہ کا کرم ہے کہ آپ کا اس کے لیے انتخاب کیا۔ ورنہ اللہ تعالیٰ ہمیں دنیا دار، گندی نالی کا کیڑا اور کتا بھی بنا سکتا تھا۔ لیکن سب جھمیلوں سے نکال کر دین کے لیے مخصوص کر دیا۔

چھاؤنی میں تربیت کے بعد محاذ جنگ چھاؤنی میں فوجیوں کو بڑی سخت تربیت دی جاتی ہے ان پر بڑے بڑے خرچے برداشت کیے جاتے ہیں۔ لیکن ٹریننگ کے بعد ان کو محاذ پر بھیجا جاتا ہے۔ دارالعلوم آپ کو ایک اہم مورچہ کی طرف بھیج رہا ہے وہ کفر اور اسلام کی جنگ کا مورچہ ہے دین واسلام کی اشاعت اور توحید وسنت کا محاذ ہے۔ ساری دنیا آپ کے خلاف متحد ہے۔ مسلمانوں کے اندر مخالف اسلام فرقے پیدا ہوگئے ہیں منکرین حدیث، قادیانی، ملحدین، رافضی اور بدعتیوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔

ان تمام مورچوں کے آپ محافظ ہیں۔ یہ نیند اور غفلت کا وقت نہیں ایسا نہیں کرنا کہ بس کسی مسجد میں گوشہ نشین ہوجائیں۔ امریکہ ہنود یہود اور دیگر کفار سب ایک ہیں۔ آپ روس کی تباہی کے بعد ایک اور بڑے امتحان سے دوچار ہو رہے ہیں۔ روس کی شکست کے بعد پتہ چلا کہ اسلام اور جہاد بہت بڑی قوت ہے اور کسی بھی عالم کا مقابلہ بڑا مشکل ہے۔

نیو ورلڈ آرڈر اب دشمن نے ایک نیا منصوبہ بنالیا ہے۔ جس کو (NEW WORLD ORDER)

نیو ورلڈ آرڈر کہتے ہیں۔ انہوں نے تہیہ کیا ہے کہ اسلام اور علماء کو مٹا اور دبا دو۔ ان کی سرکوبی کرو۔ یہ مدارس اور جہاد کے خلاف آرڈر ہے۔ مصر شام تیونس اور الجزائر میں جنگ جاری ہے اور کفر کا سیلاب موجزن ہے کہ مسلمانوں کو غلام بنا دیں اس کے مقابلے کی تمام تر ذمہ داری علماء پر عائد ہوتی ہے۔ علماء کو بنیاد پرست اور دہشت گرد کہتے ہیں۔ لیکن ہمیں اپنی بنیاد پرستی اور دہشت گردی پر فخر ہے آرام کا وقت نہیں چاروں طرف سے یلغار ہے مسلح ہو جاؤ دلائل، علم قوت، تحریک اور تنظیم کے ساتھ میدان جنگ میں کود پڑو ۔

مکتب عشق کا دیکھا ہے نرالا دستور
اس کو چھٹی نہ ملی جس کو سبق یاد رہا

دارالعلوم حقانیہ کا فیض

کفر آپ کے خلاف متحد ہے۔ زبردست مقابلہ ہے۔ آپ مدرسین، مجاہدین اور داعیین الی اللہ اور روحانی مربیتین ہیں۔ اس کارخانہ (دارالعلوم) سے یہی کمزور اور نہتے طلباء نکلے اور خود کو سپر پاور کہنے والی قوت کو تہس نہس کر دیا۔ سیپارہ بغل میں تھا لیکن جب وقت آیا تو میزائل بھی بغل میں دبا لیے۔ آپ اسمبلیوں میں جائیں گے۔ میدان جہاد میں داخل ہوں گے دنیا کی بقا آپ کی وجہ سے ہے۔ عالم انسانیت آپ کا منتظر ہے۔ دارالعلوم سے آپ دعائیں اور فیض حاصل کرتے تھے۔ اب دارالعلوم آپ کی توجہات اور دعاؤں کا منتظر رہے گا۔ اس میں حکومت کی کوئی امداد نہیں اس کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے چلاتا ہے۔ اس کے لیے دعائیں مانگتے رہیں اللہ مشکلات کو آسان کر دے اور اس ادارہ کو ہمیشہ کے لیے قائم رکھے۔ اور اس کے فیض کو اس طرح ہمیشہ جاری رکھے۔

مسئلہ افغانستان

افغانستان میں امن کے لیے دعا مانگیں کہ اے اللہ اس خانہ جنگی کو ختم فرما۔ جہاد ختم ہو چکا ہے یہ قطعاً جہاد نہیں۔ یہ فساد ہے۔ اور مسلمانوں کے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑی آزمائش ہے افغانستان سے عالم اسلام کو بڑے توقعات تھے۔ سب کی نظریں اس کی طرف تھیں کہ افغانستان جب آزاد ہو جائے تو تمام عالم اسلام کی قیادت اس کے ہاتھ میں ہوگی۔ خلافت اسلامیہ قائم ہوگی اور دنیا کو دکھایا جائے گا کہ خلفاء راشدین کا نظام دیکھو۔ لیکن ہمارے وہ خواب شرمندۂ تعبیر نہ ہوئے۔ آج ہم خون کے آنسو رو رہے ہیں۔ سر مارے شرم کے جھکے ہوئے ہیں۔ جہاد کے دشمن ہمیں طعنے دے رہے ہیں کہ علماء کو افغانستان سے نکالو کیونکہ وہی فساد کی جڑ ہیں۔ افغانستان میں علماء کے اتحاد کے لیے دعا مانگو اگر متحد نہ ہوئے اور ہدایت کی راہ پر چلے تو اے اللہ افغانستان کو فسادیوں سے پاک کر دے۔ میں بالکل واضح بات کروں گا آپ سب میرے بھائی ہیں آپ بھی میری طرح جذبات رکھتے ہیں، جہاد افغانستان صرف آپ کے گھر کا مسئلہ نہیں بلکہ آپ سے زیادہ پاکستان کے مسلمانوں کا مسئلہ ہے اگر آپ نے جہاد کیا ہے تو پاکستان نے بھی جان و مال کی قربانی اور زبردست نصرت کا مظاہرہ کیا ہے پورے ملک کو داؤ

پر لگا دیا ہزاروں افراد نے جان دے دی آج اگر تم فساد اور غداری کرو گے تو پاکستان بھی تم پر لعنت بھیجے گا۔ اور ملت اسلامیہ بھی یہ پوری امت مسلمہ کا مسئلہ ہے پوری امت چند غدار لیڈروں کو ہرگز یہ اجازت نہیں دیتی کہ پندرہ لاکھ شہداء کے خون کے ساتھ غداری کی جائے یہ ایسے شہداء ہیں جن کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔ ان شہداء کا حق ہم چند طالع آزما سیاست دانوں کو نہیں دینے دیں گے کیا تم یہ حق ان کو دیتے ہو (سب نے یک آواز جواب دیا نہیں)

افغان قیادت سے اپیل

آؤ آج میں اور آپ دار العلوم حقانیہ کی طرف سے یہ اپیل کرتے ہیں کہ اے ظالمو! یہ خون ریزی اور فساد بند کر دو کیا آپ کو یہ اپیل علماء اور طلباء حقانیہ اور تمام موجود مختلف الخیال افغانیوں کی طرف سے منظور ہے (سب نے جواب دیا ہاں) یہ جنگ بند کر دو ورنہ اس کے بعد پھر آخری مرحلہ میں ہم مصالحت کے لیے نہیں بڑھیں گے ہم تو عالم اسلام کے خواہشات کو حل کرتے کی کوشش کریں گے ہم علماء کو جمع کریں گے میں نے سوڈان میں بھی یہ تجویز پیش کی تھی۔ ان لوگوں میں مصالحت نہیں ہوتی۔ ان میں اب باغیوں کی نشاندھی ضروری ہے۔ عالم اسلام کے سرکردہ افراد کو افغانستان میں جمع کیا جائے گا اور وہ تحقیق و انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں گے دیکھیں گے کہ کون ظالم ہے اور کون ظالم نہیں۔ جب پتہ چل جائے کہ فلاں ظالم ہے تو اس کے ساتھ دار العلوم حقانیہ اور اس کے فضلاء اور عالم اسلام کے سربراہ یہ اعلان کریں گے کہ یہ ظالم اور فاسق ہے اور جہاد کے ساتھ غداری کر رہا ہے۔

کیا آپ سب کو یہ تجویز منظور ہے سب ہاتھ اٹھاؤ کیونکہ موجود جنگ افغانستان میں امریکہ اور شیطان کو خوش کرنے کے لیے ہے۔ ہزاروں بے گناہ افراد اور معصوم بچے موت کا نوالہ بن رہے ہیں۔ اس لیے کہ یہ اقتدار کی جنگ ہے ہم نے تو صلح کرانے میں بہت کوششیں کی ہیں۔ مکہ اور مدینہ کے مقدس مقامات بیت اللہ شریف اور مسجد نبویؐ میں لیڈروں کو بٹھایا تھا رات کے دو بجے تھے یہ کیسے راہبران اسلام ہیں کہ یہ مسئلہ حل نہیں کر سکتے اور مسلمانوں کے خون کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ اُن مقدس مجاہدین شہداء کی ازواج کے ساتھ کھیل رہے ہیں جن کے بچے یتیم ہو گئے بیویاں بیوائیں بن گئیں۔ اور ان کے بہن بھائی ریگستانوں میں بے یار و مددگار مارے مارے پھر رہے ہیں۔ بوڑھی عورتیں اور بچے گلی گلی بھیک مانگتے پھر رہے ہیں۔ ایسی عورتیں ہیں جن کے چھ چھ جوان بیٹے جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ کیا ان لیڈروں کو ان بے کسوں کا احساس نہیں یہ اپنے بنگلوں اور محلات سے باہر نہیں نکلتے اور اس کھیل کو کیوں ختم نہیں کرتے تاہم غیر جانبدار ہیں ہمارے لیے سب واجب الاحترام ہیں ہم کسی فریق کا ساتھ نہیں دیتے۔

شیخ الحرم کا تبصرہ

میں سوڈان سے واپس عشاء کے وقت مکہ معظمہ پہنچا تو شیخ الحرم جو بہت مخلص عالم اور ولی اللہ ہیں اُن کے گھر گیا ان سے میں نے کہا کہ گزشتہ سال افغان مجاہدین بھی تھے اور آپ کے ہاں روزہ افطار کیا تھا تو اس نے بڑی محبت کے ساتھ معانقہ کیا۔ اور کہا کہ واللہ جرحتَ قلوبنا

ان افغان لیڈروں نے تو ہمارے دل زخمی کر دیئے ان کے نام میرے سامنے نہ لو ہم نے پندرہ سال کاسۂ گدائی لے کر در در سے ان کے لیے بھیک مانگی اور آج ان کی یہ حالت ہے ۔

میرے بھائیو! آپ سب افغانستان کا خلاصہ ہیں، تمام تنظیموں کے مخلص علماء یہاں جمع ہیں دل سے دعا کیجئے کہ اللہ اس خانہ جنگی کو ختم کر دے۔ ان کو فسادیوں سے پاک کر دے۔ اللہ نیک لوگوں کی قیادت قائم کر دے اور ان مجاہدین اور مہاجرین پر اور آزمائش نہ لائے اور خیر و عافیت کے ساتھ ان کو اپنے وطن واپس پہنچائے آج کفر اور امریکہ خندہ زن ہے۔ ہم نے جو جنگ جیتی تھی فتح کے بعد پھر ہار رہے ہیں، حالانکہ چاہیئے تھا کہ افغانستان کے مسلمان بوسنیا والوں کے لیے ایک اچھی اور صالح قیادت مہیا کرتے۔ ہمیں ان سے یہ امید تھی کہ یہ ہمارے لیے کشمیر اور فلسطین آزاد کریں گے ۔

لیکن آج یہ مجاہد اور نڈر قوم ظالم لیڈروں اور اقتدار کے پجاریوں کے ہاتھوں میں پھنس کے رہ گئی۔ یہ دارالعلوم اور عالم اسلام کا ضیاع ہے کیونکہ دارالعلوم کا جہاد میں بہت بڑا حصہ ہے ابتدائے روز سے اس سال تک مجاہدین تیار کیئے۔ خلوص کے ساتھ دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہدایت دے۔ ہمارے پاکستان کو بہت مسائل درپیش ہیں غیر شرعی نظاموں میں جکڑے ہوئے ہیں، حکومت پہ کفار کے طور طریقے مسلط ہیں کفار کے نظام کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔ مردوں اور عورتوں کی تمیز نہیں۔ تمام عالم اسلام مشکلات میں گھرا ہوا ہے ۔ اے اللہ پورے عالم اسلام کو مشکلات سے نکال دے ۔ اور ان طلباء کو دنیا کی فکر سے بے غم کر دے اور ان کے رزق کا انتظام غیب سے فرما۔ نوکریوں اور ملازمتوں سے ان کو بے نیاز کر دے ۔ اے اللہ ان کو آزمائشوں سے دور رکھ اور ان کو اپنے لیے اور اسلام کے لیے مخصوص کر دے ۔

یا اللہ! دارالعلوم کو پورے عالم اسلام کیلئے مینارۂ نور و ہدایت بنا جن لوگوں نے اس کی بنیادیں رکھیں تعاون کیا، نصرت کی، چندہ دیا زندہ ہیں یا وفات پا چکے ہیں ملک میں ہیں یا بیرون ملک ہیں یا اللہ سب کو اجر جزیل عطا فرما دے ۔